۳۲واں اجلاس

خفیہ
ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

پیر 26 دسمبر 2011

فہرست غیر نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ آبپاشی

پیڈا کی مد میں ورلڈ بنک اور جاپان بنک کی امداد و دیگر تفصیلات

22: راؤ کاشف رحیم خاں: کیا وزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پیڈا کی مد میں ورلڈ بنک اور جاپان بنک نے 1997 کے بعد کتنے ارب ڈالر کی امداد کی ہے؟

(ب) اس امداد میں سے صوبہ پنجاب اور خصوصاً ضلع فیصل آباد کے زمینداروں کی بہتری کے لئے کتنی رقم خرچ کی گئی ہے؟

(ج) اس امداد میں سے کتنی رقم پیڈا کے تمام افسران بشمول تمام ملازمین کی تنخواہوں پر خرچ کی ہے اور اب کتنی رقم بقایا ہے؟

(د) کیا ایل سی سی ایسٹ سرکل فیصل آباد میں (FOs) کا کبھی آڈٹ ہوا ہے؟

(ہ) کیا آبیانے کی ریکوری 100 فیصد ہو رہی ہے اور ریکوری کا کوئی حساب کتاب ہے تو اس کی تفصیل بتائی جائے، یہ ریکوری کی تفصیل ایل سی سی ایسٹ سرکل فیصل آباد کے بارے میں ہے؟

(و) کیا اتنے ٹیکنیکل اور حساس ادارے کو چلانے کے لئے پیڈا کے چیئرمین اور ممبران کے انتخاب کے لئے تعلیم کی شرط مقرر ہے، اگر نہیں تو وجہ بتائیں؟

(تاریخ وصولی 8 جون 2008 تاریخ ترسیل 17 جولائی 2008)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف)(1) حکومت پاکستان کے منصوبہ نیشنل ڈرینج پروگرام 1997 تا دسمبر 2004 کے تحت ورلڈ بینک کی طرف سے صوبہ پنجاب میں نہروں اور سیم نالوں کی بہتری و ادارہ جاتی اصلاحات کے لئے حکومت پنجاب کو 5162.691 ملین روپے قرضہ ملا جس میں ادارہ جاتی اصلاحات کی مد میں قرضہ کی تفصیل درج ذیل ہے:-

ورلڈ بینک	115.83 ملین روپے
جاپان بینک	2.271 ملین روپے

(ii) پنجاب گورنمنٹ پیڈا کے نہروں کی بحالی برائے ایل سی سی پارٹ "بی" منصوبے کے لئے جاپانی ین 12,253 ملین کے فنڈز جاپان بینک کے ساتھ قرضے کے معاہدے کے تحت خرچ کر رہی ہے اور یہ رقم 30 جون 2006 سے دسمبر 2011 تک خرچ کی جائے گی۔

(ب) نیشنل ڈرینج پروگرام منصوبہ کے تحت پنجاب میں نہروں اور سیم نالوں کی بہتری کے لئے مندرجہ ذیل رقوم خرچ ہوئی ہیں۔

صوبہ پنجاب	5056.85 ملین روپے
ضلع فیصل آباد	124.98 ملین روپے

(ج) 1997 تا 31 دسمبر 2004 پیڈا اسٹاف کو تقریباً 34 ملین روپے تنخواہ ادا کی گئی ہے ان میں سے تقریباً 23 ملین روپے حکومت پنجاب کے فنڈز سے اور تقریباً 11 ملین روپے ورلڈ بنیک کے فنڈز سے حکومت پنجاب نے ادا کئے۔

(د) ایف او کا انٹرنل آڈٹ پیڈا کے اپنے سٹاف نے کیا ہے اور چارٹر اکاؤنٹ فرم سے ایف او کا ایکسٹرنل آڈٹ شروع ہو چکا ہے اور یہ آڈٹ نہری نظام کے انتظام و انصرام کی کسانوں کو سپردگی کی تاریخ سے لے کر 30-06-2006، 30-06-2007، 30-06-2008 اور 30-06-2009 تک ہو گا۔

(ہ) کسان تنظیموں کے تحت ہر فصل کی آبیانہ کی وصولی بہتر انداز میں ہو رہی ہے جس کی تفصیل فصل وار ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(و) پیڈا ایکٹ 1997 میں چیئرمین پیڈا اور کسان ممبران کے لئے کوئی تعلیمی معیار مقرر نہیں ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 10 جون 2008)

صوبہ پنجاب میں نہری پانی کا منظور شدہ کوٹہ کی تفصیلات

29: میاں محمد رفیق: کیا وزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

صوبہ پنجاب کے نہری نظام آبپاشی میں صوبہ بھر کی تمام نہروں پر آبپاشی کے نہری پانی کا منظور شدہ / عطا کردہ نہری پانی کا کوٹہ (واٹر الاؤنس) فی ہزار ایکڑ کتنا کتنا مقرر ہے؟

(تاریخ وصولی 17 جون 2008 تاریخ ترسیل 10 جولائی 2008)

جواب

وزیر آبپاشی

صوبہ پنجاب کے نہری نظام آبپاشی میں صوبہ بھر کی تمام نہروں کے لئے منظور شدہ کوٹہ (واٹر الاؤنس) فی ایکڑ کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 22 دسمبر 2008)

رحیم یار خان، 05-2004 اور 06-2005 میں فنڈز کی فراہمی و دیگر تفصیلات

97: جناب محمد اعجاز شفیع: کیا وزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ آبپاشی ضلع رحیم یار خان کو 05-2004 اور 06-2005 میں کتنی رقم فراہم کی گئی تھی؟

(ب) کتنی رقم خرچ ہوئی اور کتنی رقم سرنڈر کی گئی؟

(ج) کتنی رقم سرکاری ملازمین / افسران کی تنخواہوں پر ان سالوں کے دوران خرچ ہوئی؟

(د) کتنی رقم سرکاری افسران کو ٹی اے / ڈی اے کے سلسلے میں خرچ ہوئی؟

(ہ) کتنی رقم سرکاری گاڑیوں کی خرید پر خرچ ہوئی؟

(و) کتنی رقم سرکاری گاڑیوں کی مرمت / پٹرول پر خرچ ہوئی؟

(ز) کتنی رقم یوٹیلٹی بلز کی ادائیگی پر خرچ ہوئی؟

(ح) کتنی رقم ترقیاتی منصوبوں پر خرچ ہوئی؟

(تاریخ وصولی 4 ستمبر 2008 تاریخ ترسیل 22 اکتوبر 2008)

جواب

وزیر آبپاشی

	مالی سال 05-2004 روپے	مالی سال 06-2005 روپے
(الف) محکمہ آبپاشی ضلع رحیم یار خان کو فراہم کردہ فنڈز	27,17,11,623/-	33,32,16,079/-
(ب) خرچہ	26,97,49,403/-	33,68,41,715/-
سرنڈر	56,79,885/-	32,4,024/-
(ج) تنخواہوں کی مد میں اخراجات	16,48,22,959/-	16,85,77,206/-

(د)ٹی اے/ڈی اے کی مد میں اخراجات	9,45,852/-	11,36,955/-
(ہ)گاڑیوں کی خریداری پر اخراجات	0	0/-
(و)گاڑیوں کی مرمت/تیل کی مد میں اخراجات	30,20,587/-	29,85,175/-
(ز)یوٹیلیٹی بلز کی مد میں اخراجات	23,56,610/-	20,75,458/-
ترقیاتی منصوبوں پر اخراجات	9,63,23,706/-	12,34,03,064/-

(تاریخ وصولی جواب 22 جون 2009)

پنجاب میں نہری پانی کی تقسیم کا فارمولا و دیگر تفصیلات

98: حافظ محمد قمر حیات کاٹھیا: کیا وزیر آبپاشی از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پنجاب میں نہری پانی کی تقسیم کا کیا فارمولا ہے؟

(ب) کیا لوئر چناب جو کہ مختلف اضلاع کو سیراب کرتی ہوئی جھنگ پہنچتی ہے اس کے پانی کی تقسیم اس فارمولے کے تحت ہوتی ہے یا افسران کی مرضی سے؟

(ج) اگر مذکورہ نہر میں پانی کی تقسیم فارمولے کے تحت نہیں ہو رہی تو حکومت کب تک جھنگ کے غریب کسانوں کو منصفانہ طور پر پانی کی فراہمی کو یقینی بنائے گی، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 4 ستمبر 2008 تاریخ ترسیل 22 اکتوبر 2008)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف) پنجاب میں نہری پانی کی تقسیم واٹر اکارڈ 1991 کے مطابق تربیلا اور منگلا ڈیم میں موجودہ ذخائر پر منحصر ہوتی ہے-

(ب) لوئر چناب کینال میں پانی ڈائریکٹر ریگولیشن کے جاری کردہ پروگرام کے مطابق چلایا جاتا ہے اور اپر چناب کینال کی ذیلی انہار بلا امتیاز منظور شدہ وارہ بندی پروگرام کے تحت چلائی جاتی ہے- وارہ بندی پروگرام کی نقول تمام کھال کمیٹی کے ممبران، ناظمین اور نمبرداروں کو فراہم کی جاتی ہیں-

(ج) لوئر چناب کینال کی ذیلی انہار میں پانی کی تقسیم منصفانہ طور پر منظور شدہ وارہ بندی پروگرام کے مطابق کی جارہی ہے اور اس کی تقسیم میں کسی نہر یا ضلع کے ساتھ امتیازی سلوک نہیں کیا جارہا ہے-

(تاریخ وصولی جواب 30 اپریل 2009)

پانی چوری کی روک تھام کے لئے قوانین میں ترمیم کا مسئلہ

101: جناب طاہر احمد سندھو: کیا وزیر آبپاشی از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ زمیندار کینال ایریگیشن واٹر بشمول مینڈرز میں چوری نقب لگا کر پانی کا رخ اپنی طرف موڑ لیتے ہیں جس سے عام پبلک کا بڑا نقصان ہوتا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ پانی چوری کی روک تھام سے متعلق موجودہ قوانین پر مناسب طریقے سے عمل درآمد نہیں ہو رہا ہے، جس سے کسانوں کو واٹر سپلائی میں قلت کا سامنا ہے؟

(ج) کیا پانی چوری کے تعزیری قوانین میں ترامیم کی ضرورت ہے تاکہ اس جرم کی روک تھام کے لئے اس کے مرتکب افراد کی سزا میں اضافہ کیا جاسکے؟

(د) کیا حکومت عوام کی فلاح و بہبود کی خاطر مندرجہ بالا صورت حال سے نمٹنے کے لئے مزید اقدامات اٹھانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 28 ستمبر 2008 تاریخ ترسیل 11 نومبر 2008)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف) اس حد تک درست ہے کہ پانی کچھ زمینداران چوری کرتے ہیں اور اس عمل سے نچلے حصے کے زمینداران کی حق تلفی ہوتی ہے۔

(ب) درست نہیں ہے۔ پانی چوری کے متعلقہ قوانین پر عمل درآمد جاری ہے جس کی وجہ سے ٹیلوں پر پانی پہنچانے میں مدد ملتی ہے پانی چوری کے تعزیری قوانین دو طرح کے ہیں۔ ایک دفعہ 430 تعزیرات پاکستان اور دوسرا دفعہ 70 کینال اینڈ ڈرینج ایکٹ میں سال 2006 میں ترمیم ہوئی ہے جس میں پانی چوری کی سزا بڑھادی گئی ہے اور جزمانہ 200 سے بڑھا کر 15000 روپے کر دیا گیا ہے۔

(ج) وضاحت جزو بالا میں کر دی گئی ہے۔

(د) بالا وضاحت کی روشنی میں حکومت پنجاب مزید ترمیم کا ارادہ نہیں رکھتی۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 27 مئی 2009)</u>

<u>محکمہ انہار ضلع حافظ آباد میں بیلداروں کی تعداد و دیگر تفصیلات</u>

125: <u>چودھری محمد اسد اللہ</u> : کیا وزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) محکمہ انہار ضلع حافظ آباد میں کل کتنے بیلدار ہیں اور وہ کس کس جگہ تعینات ہیں؟

(ب) کیا محکمہ انہار ضلع حافظ آباد میں بیلداروں کی اسامیاں خالی ہیں اگر ہاں تو کتنی اور حکومت کب تک ان خالی اسامیوں کو پر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 16 جنوری 2009 تاریخ ترسیل 12 مارچ 2009)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف) محکمہ انہار ضلع حافظ آباد میں بیلداروں کی منظور شدہ اسامیاں 307 ہیں۔ اور ان میں سے 194 کام کر رہے ہیں:۔

1۔ (ایل سی سی ویسٹ سرکل)

i۔ مین لائین سیکشن =04

ii۔ سکھیکی سیکشن =04

iii۔ نانوآنہ سکیشن =09

iv۔ بھوبڑا سیکشن =05

V۔ ہندوآنہ سیکشن =05

ٹوٹل =27

2۔ (ایل سی سی ایسٹ سرکل)

i۔ اپر گوگیرا برانچ + میانوالی =07

ii۔راجباہ جوریاں=01

iii۔راجباہ کسوکی=01

iv۔جلال آنہ=01

V۔ شمیر=01

Vi۔وچھوکی=01

Vii۔میلوانہ=01

Viii۔کوٹ نکہ + مینلائن=25

ٹوٹل =38

3۔(کیوبی لنک سرکل)

i۔ایل سی سی فیڈر=27

Ii۔کیوبی لنک کینال=13

iii۔رسول نگر ڈرینج سیکشن=10

Iv۔کیوبی لک کینال=06

V۔کالونی سیکشن=12

Vi۔فلڈ بند پنڈی بھٹیاں=07

ٹوٹل =75

4۔(سیم نالہ جات سرکل)

i۔حافظ آباد ڈرینج سیکشن=23

ii۔علی پور ڈرینج سیکشن=12

iii۔کسوکی ڈرینج سیکشن=09

iv۔خانقاں ڈوگراں سیکشن=10

ٹوٹل =54

(ب) محکمہ انہار ضلع حافظ آباد میں بیلداروں کی کل113 اسامیاں خالی ہیں حکومت کی منظور شدہ پالیسی کے مطابق بھرتیاں کی جائیں گی۔

(تاریخ وصولی جواب 25دسمبر2009)

پنجاب ایریگیشن اتھارٹی کے اغراض و مقاصد

138:رانا آصف محمود:کیا وزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :۔

(الف) پنجاب ایریگیشن اتھارٹی کے قیام کے اغراض و مقاصد کیا ہیں؟

(ب)اتھارٹی مذکورہ کا انتظامی ڈھانچہ کیا ہے؟

(ج)اتھارٹی مذکورہ کے قیام سے اب تک اصلاح آبپاشی کے لئے کیا اقدامات اٹھائے گئے ہیں؟

(تاریخ وصولی 5مارچ2009تاریخ ترسیل 3مئی2009)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف) پنجاب اریگیشن اور ڈرینج اتھارٹی کا قیام پنجاب اسمبلی کے منظور شدہ ایکٹ 1997 کے تحت معرض وجود میں آیا۔ اس کے اغراض و مقاصد درج ذیل ہیں۔

1۔آبپاشی ونکاسی آب کے طریق کار اور موجودہ نظم ونسق کے ڈھانچے کو زیادہ مؤثر اور شفاف بنانا۔

2۔صوبے کے نظام آبپاشی، نکاسی آب اور نظام انسداد سیلاب کی باکفایت اور مؤثر دیکھ بھال اور عمل درآمد کا انتظام کرنا۔

3۔موجودہ آب پاشی ونکاسی آب کے نظام کو دیرپا بنیادوں پر پائیدار بنانا۔

4۔نظام آبپاشی سے فائدہ حاصل کرنے والوں کو اس نظام کی دیکھ بھال اور عمل کاری میں شریک کرنا۔

(ب) پنجاب اریگیشن اینڈ ڈرینج اتھارٹی کا انتظامی ڈھانچہ مندرجہ ذیل ہے:۔

نمبر شمار	عہدہ	حیثیت	تعداد	تشریح
1	وزیر آبپاشی وبرقیات	چیئرمین	1	بحیثیت عہدہ
2	کسان نمائندگان	ممبر	10	کسان
3	چیئرمین پلاننگ اینڈ ڈویلپمنٹ	ممبر	1	بحیثیت عہدہ
4	سیکرٹری آبپاشی وبرقیات	ممبر	1	بحیثیت عہدہ
5	سیکرٹری خزانہ	ممبر	1	بحیثیت عہدہ
6	سیکرٹری زراعت	ممبر	1	بحیثیت عہدہ
7	مینجنگ ڈائریکٹر پیڈا	ممبر	1	بحیثیت عہدہ

(ج) پنجاب کے نہری نظام میں پیڈا کے تحت ادارہ جاتی اصلاحات کا پروگرام زیر تکمیل ہے جس کے تحت راجباہ کی سطح پر کسان تنظیموں کی تشکیل اور بڑی نہروں کی سطح پر ایریا واٹر بورڈ کا قیام عمل میں لایا جارہا ہے تاکہ لوگوں کے مسائل ان کی دہلیز پر حل ہوسکیں اور انہیں دور دراز کے سفر کی مشکلات سے بچایا جاسکے۔اب تک ایریا واٹر بورڈ کی تشکیل اور کسان تنظیموں کو نہری نظام تفویض کرنے کے متعلق پوزیشن حسب ذیل ہے:۔

ایریاواٹر بورڈ	فارمر آرگنائزیشن
*ایل سی سی (ایسٹ) ایریاواٹر بورڈ 2007 سے کام کر رہا ہے۔	تمام راجباہائے پر 84 کسان تنظیمیں کام کر رہی تھیں جو مورخہ 31۔12۔2008 کو اپنی توسیع مدت پوری ہونے پر ان کی جگہ ایڈمنسٹریٹر مقرر کردیئے گئے ہیں اور اگلی ان کسان تنظیموں کے الیکشن ہونا باقی ہیں۔
*ایل سی سی (ایسٹ) ایریاواٹر بورڈ نوٹیفائی ہوا ہے اور الیکشن ہونا باقی ہے۔	64 کسان تنظیمیں کام کر رہی ہیں۔
*بہاولنگر ایریاواٹر بورڈ نوٹیفائی ہوچکا ہے۔	52 کسان تنظیموں کا الیکشن ہوچکا ہے لیکن ابھی فعال نہیں ہے البتہ اس سرکل میں تین کسان تنظیمیں 2000 سے کام کر رہی تھیں جو کہ مورخہ 31۔12۔2008 کو اپنی توسیع مدت پوری ہونے پر ان کی جگہ ایڈمنسٹریٹر مقرر کردیئے گئے ہیں اور اگلی مدت کیلئے ان تین تنظیموں کے الیکشن ہونا باقی ہیں۔

*ڈیرہ جات ایریا واٹر بورڈ نوٹیفائی ہو چکا ہے۔	85 کسان تنظیموں کا الیکشن ہو چکا ہے لیکن فعال نہیں ہے البتہ اس سرکل میں چشمہ رائٹ بینک کینال کے حصہ میں تیس کسان تنظیمیں فعال ہیں۔
*لوئر باری دوآب ایریا واٹر بورڈ نوٹیفائی ہو چکا ہے۔	3 کسان تنظیمیں بنائی جا چکی ہیں باقی پر ابھی الیکشن نہیں ہوا۔

مذکورہ کسان تنظیمیں جو خالصتاً کسانوں پر مشتمل ہیں اور علاقے کے کسانوں کے ووٹوں کے ذریعے ہی منتخب ہوتی ہیں تشکیل دے کر نہروں کے نظام نصرام، آبیانہ کی تشخیص وصولی، پانی کی منصفانہ تقسیم، وارہ بندی، چک بندی اور دیگر تنازعات کا حل، انتظامی و مالی امور ان کے حوالے کر دیئے گئے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 31 دسمبر 2009)

سرگودھا- ایریگیشن کے ملازمین کے لئے ہاؤسنگ کالونی بنانے کا مسئلہ

213: محترمہ طیبہ ضمیر: کیا وزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ سرگودھا میں محکمہ ایریگیشن کے ملازمین کیلئے ہاؤسنگ کالونی تعمیر کئے جانے کے ضمن میں بذریعہ چیف منسٹر سیکرٹریٹ ڈائریکٹیو نمبر BW/09/CMS(SD)DS-D)299/(27168 مورخہ 21-05-2009 سیکرٹری ایریگیشن اینڈ پاور سے رپورٹ طلب کی گئی؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس ضمن میں کوئی پروگریس نہ ہے، مذکورہ منصوبے پر کہاں تک کام ہوا ہے اور کیا پروگریس ہے؟

(تاریخ وصولی 5 مارچ 2009 تاریخ ترسیل 3 مئی 2009)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف) درست ہے۔

(ب) اس سلسلے میں مفصل رپورٹ بذریعہ چیف انجینئر سرگودھا لیٹر نمبر 24623/W-1/65-2/07 سیکرٹری آفس ایریگیشن اینڈ پاور ڈیپارٹمنٹ گورنمنٹ آف پنجاب کو ارسال کی جا چکی ہے اور یہ ایریگیشن سیکرٹریٹ میں Under Consideration ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 17 مارچ 2011)

زیر زمین پانی کی گرتی ہوئی سطح کو روکنے کے لئے اٹھائے گئے اقدامات و دیگر تفصیلات

247: چوہدری علی اصغر منڈا: کیا وزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ایریگیشن ریسرچ انسٹیٹیوٹ ملک کے آبی وسائل کے بہتر استعمال اور آنے والے ممکنہ آبی بحران سے نمٹنے کیلئے قومی اہمیت کے مسائل پر ریسرچ کرتا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ بارشیں نہ ہونے اور بڑھتی ہوئی آبادی کی ضروریات کی وجہ سے پنجاب میں زیر زمین پانی تیزی سے نیچے جا رہا ہے؟

(ج) کیا حکومت نے تیزی سے گرتی ہوئی زیر زمین پانی کی سطح کو روکنے کیلئے کوئی اقدامات اٹھائے ہیں؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ ریسرچ انسٹیٹیوٹ میں گذشتہ دو سال سے زیر زمین پانی کو مصنوعی طریقے سے ری چارج کرنے اور اس کے مناسب مقامات کے انتخابات نیز موجودہ آبی وسائل کو ضائع ہونے سے بچانے کیلئے ایک منصوبے پر کام کر تا رہا ہے؟

(ہ) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ چھ سالہ منصوبہ فوری طور پر اچانک ختم کر دیا گیا جس پر پہلے ہی 60 لاکھ سے زیادہ رقم خرچ ہو چکی ہے، کیا اب تک خرچ کی گئی خطیر رقم اور کوشش ضائع نہیں ہو جائے گی؟

(تاریخ وصولی 5 مارچ 2009 تاریخ ترسیل 3 مئی 2009)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف) جی ہاں یہ درست ہے۔

(ب) جی ہاں یہ درست ہے کہ زیر زمین پانی تیزی سے نیچے جا رہا ہے۔

(ج) حکومت تیزی سے گرتی ہوئی پانی کی سطح کو روکنے کیلئے مناسب پالیسی وضع کر رہی ہے جس میں زیر زمین پانی کے استعمال کی منصوبہ بندی (Management) کسانوں میں گراؤنڈ واٹر کے استعمال سے متعلق آگاہی کا پروگرام شامل ہے۔ اس کے علاوہ مصنوعی طریقے سے زیر زمین پانی کو ری چارج کرنے کیلئے ایک تجرباتی ریسرچ پراجیکٹ کی منظوری بھی دی گئی ہے تاکہ برسات میں ہونے والی بارشوں کے پانی کو ضائع ہونے سے بچا کر زمین میں ری چارج کر دیا جائے اس بات کو بھی مدنظر رکھ کر نہروں کی لائننگ کی جائیگی تاکہ جہاں زیر زمین پانی میٹھا ہے اور کافی گہرا ہے وہاں نہریں پکی نہ کی جائیں اور صرف کڑوے پانی والے علاقوں میں نہریں پکی کی جائیں۔ اس طرح نہروں سے ہونے والی Seepage سے زیر زمین پانی کی سطح کو اوپر لانے میں مدد مل سکتی ہے۔

(د) جی ہاں یہ درست ہے کہ گزشتہ دو سال سے ایک ریسرچ منصوبے آرٹی فیشل ری چارج آف ایکویفر ان پنجاب (Artificial Recharge of Aquifer in Punjab) پر کام کر رہا ہے اس منصوبے کے تحت اب تک انسٹی ٹیوٹ مذکورہ نے پنجاب کے مختلف علاقوں میں 60 عدد تجرباتی Boreholes کئے ہیں اور زیر زمین پانی اور مٹی کے نمونے لے کر ان کا لیبارٹری تجزیہ کیا ہے۔ پنجاب کے مختلف علاقوں میں موسمیاتی کیفیت اور بارشوں کا ریکارڈ بھی حاصل کیا گیا ہے تاکہ ان علاقوں کی نشاندہی کی جاسکے جہاں آسانی سے بارشی اور فالتو پانی زیر زمین ڈالا جا سکتا ہے۔ علاوہ ازیں دریائے راوی میں گرنے والے فیکٹریوں کے آلودہ پانی کے اثرات کو چیک کرنے کیلئے راوی سائفن تا موہلنوال دونوں اطراف میں 50 عدد Piezometers لگائے ہیں تاکہ تجرباتی Piezometers سے لاہور شہر کی جانب بڑھنے والی زیر زمین پانی میں آلودگی کا پتہ چلایا جائے اور لاہور شہر میں دریائے راوی کے پانی سے ری چارجنگ کی شرح کا اندازہ کیا جائے۔

(ہ) جی ہاں یہ درست ہے کہ مذکورہ منصوبہ مؤخر کر دیا گیا ہے اس منصوبے پر اب تک 60 لاکھ روپے سے زیادہ رقم خرچ ہو چکی ہے۔ منصوبے کے تحت اب تک حاصل ہونے والی مفید معلومات کی روشنی میں آگے پیش رفت کی اشد ضرورت ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 17 مارچ 2011)

لاہور-اریگیشن ریسرچ انسٹیٹیوٹ ٹھوکر نیاز بیگ کی تفصیلات

248:چودھری علی اصغر منڈا: کیاوزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیایہ درست ہے کہ اریگیشن ریسرچ انسٹیٹیوٹ کاایک ریسرچ اسٹیشن ٹھوکر نیاز بیگ کے قریب واقع ہے ؟

(ب) کیایہ بھی درست ہے کہ اس ریسرچ پر قومی اہمیت کے اریگیشن سے متعلق مسائل پر ریسرچ کی جاتی رہی ہے ؟

(ج) ریسرچ اسٹیشن کا کل رقبہ کتنا تھااوراب کتنا ہے ؟

(د) کیاحکومت کواب اس ریسرچ اسٹیشن کو ضرورت نہیں ہے اور کیااسے ختم کیا جارہاہے ؟

(ہ) کیایہ بات درست ہے کہ اس ریسرچ اسٹیشن کو ختم کرکے وہاں کمیونٹی سنٹراور پارک بنائے جارہے ہیں ؟

(تاریخ وصولی 5مارچ 2009تاریخ ترسیل 3مئی 2009)

جواب

وزیرآبپاشی

(الف) یہ درست ہے۔

(ب) درست ہے۔

(ج) ریسرچ اسٹیشن کا کل رقبہ 260.28 کنال تھااوراب موجودہ رقبہ 57.77 کنال ہے۔

(د) اس ریسرچ اسٹیشن کی محکمہ اریگیشن ریسرچ انسٹیٹیوٹ کواشد ضرورت ہے کیونکہ یہاں اریگیشن سے متعلقہ قومی اہمیت کے مسائل پر سیمی فیلڈ کنڈیشن میں ماڈل بناکر ریسرچ کی جاتی ہے۔اس ریسرچ کی روشنی میں حاصل ہونے والے نتائج کی بنیاد پر مفید ٹیکنیکل اورسائینٹیفک مشورے حکومت کو دیئے جاتے ہیں جس سے قومی خزانے کو غیر ضروری اخراجات سے بچایاجاتاہے۔لیکن گزشتہ 3/4 سال سے ریسرچ اسٹیشن کی کچھ زمین پر لاہور اریگیشن زون نے رہائشی کالونی تعمیر کرلی ہے۔ریسرچ زون کی ضرورت ہے کہ یہاں ریسرچ اسٹیشن قائم رہے اوراسے مزید فعال بنایاجائے۔

(ہ) درست ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 17مارچ 2011)

لاہور　　　　　　　　　　　　　　　　مقصود احمد ملک

23دسمبر 2011　　　　　　　　　　　　　　　　سیکرٹری